www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ایمان وعقائد
(ساتویں قسط)

وحید بن عبد السلام بالی
مترجم: حافظ محمد اسحٰق زاہد☆

شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار

[الصّارم البتّار فی التصدي للسحرة الأشرار]

نظر بد کا علاج

[آٹھواں حصہ]

نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل

(۱) سورۂ یوسف کی آیات ۶۷، ۶۸ کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

''اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے نہ جانا، بلکہ کئی جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا، حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے، اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور جب وہ انہی راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا، گئے، کچھ نہ تھا کہ اللہ نے جو بات مقرر کر رکھا ہے، وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچالے، مگر (یعقوب علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کرلیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کے عالم تھے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے''

حافظ ابن کثیرؒ ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے کہ انہوں نے جب ''بنیامین'' سمیت اپنے بیٹوں کو مصر جانے کے لئے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں، کیونکہ انہیں جس طرح کہ ابن عباسؓ، محمد بن کعبؒ، مجاہدؒ، ضحاکؒ، قتادہؒ اور سدیؒ وغیرہم کا کہنا ہے، اس بات کا خدشہ تھا کہ چونکہ ان کے بیٹے خوبصورت ہیں، کہیں نظر بد کا شکار نہ ہوجائیں، اور نظر کا لگ جانا حق ہے''[118]

(۲) فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾[119]

''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے''

حافظ ابن کثیرؒ کا کہنا ہے:

''یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت وحمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو

☆ کویت میں نمائندہ ماہنامہ محدث رجامعہ لاہور الاسلامیہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

نظر بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔''(۱۲۰)

نظر بد کے مؤثر ہونے پر حدیث نبوی سے چند دلائل

نظر بد کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

(۱) نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔(۱۲۱)

(۲) ''نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے''(۱۲۲)

(۳) نظر بد حق ہے، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔(۱۲۳)

(۴) اسماءؓ بن عمیس نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دَم کر سکتی ہیں؟...... آپؐ نے فرمایا۔

''ہاں، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہے''(۱۲۴)

(۵) ''بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے''(۱۲۵)

(۶) ''نظر بد کا لگنا حق ہے، اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے''(۱۲۶)

(۷) ''نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے''(۱۲۷)

(۸) ''اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری اُمت میں اموات ہوں گی''(۱۲۸)

(۹) حضرت عائشہؓ صدیقہ کہتی ہیں کہ رسولِ اکرم ﷺ نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے تھے۔''(۱۲۹)

(۱۰) حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نظر بد اور بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں پھوڑوں سے دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔(۱۳۰)

(۱۱) حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپؐ نے فرمایا: ''اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو''(۱۳۱)

(۱۲) حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی، اور آپؐ نے اسماء بنت عمیسؓ سے پوچھا، ''کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا: ان پر دم کیا کرو''(۱۳۲)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال

☆ حافظ ابن کثیرؒ

''نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے''(۱۳۳)

☆ حافظ ابن حجرؒ

''نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے تو اُسے نقصان پہنچے۔''(۱۳۴)

☆ امام ابن الاثیرؒ

''کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے''(۱۳۵)

☆ حافظ ابن قیمؒ

''کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور اَرواح کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام اُمتوں کے عقلاء باوجود اختلافِ مذاہب کے نظر بد سے اِنکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہتِ تاثیر کے سلسلے میں ان میں اِختلاف موجود ہے'' پھر کہتے ہیں:

''اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کردی ہیں۔ اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات ودیعت کی ہیں، اور کسی عقلمند کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے، کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے، اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ احترام کرتا، اور اس سے شرماتا ہو اور اس وقت پیلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو، اور لوگوں نے ایسے کئی اَشخاص دیکھے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں تو یہ سب کچھ روحوں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے، اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لئے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے حالانکہ آنکھ کی نظر کچھ نہیں کرتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور روحیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں، سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، تو حاسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کرسکتا ہے جو حقیقتِ انسانیت سے خارج ہو۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے، اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آمنے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے، اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے، اور کبھی چند دعاؤں اور دم وغیرہ کے پڑھنے سے اور کبھی محض وہم وگمان سے ہو جاتا ہے اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے، اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے، ان کی نظر لگ جاتی ہے، اور یہ وہ تیر ہوتے ہیں جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں، کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ خطا ہو جاتا ہے، جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں، اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھار خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے“[۱۳۶]

نظر بد اور حسد میں فرق

(۱) ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا، اور یہ قرآنِ مجید کی بلاغت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

(۲) حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتا ہے۔

(۳) حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

(۴) انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

(۵) حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کی بھی لگ سکتی ہے، جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھن جانے کا اِرادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ عامر بن ربیعہؓ کی نظر سہل بن حنیف کو لگ گئی تھی، حالانکہ عامر بدری صحابہ کرام میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اَثر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے وہ پسند

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

آ جائے تو زبان سے "ماشاء اللہ" یا "بارک اللہ" کے الفاظ بولے تاکہ اس کی نظرِ استحسان کا برا اثر نہ ہو، رسولِ اکرم ﷺ نے حضرت سہل بن حنیف کو یہی تعلیم دی تھی۔ (۱۳۷)

جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے!

(۱) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الناس) نازل ہوئیں تو آپؐ انہیں کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپؐ نے چھوڑ دی تھیں۔ (۱۳۸)

(۲) ام سلمہ کہتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپؐ نے فرمایا: "اس کو دم کرو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے" (۱۳۹) امام الفراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔

اِن دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے، اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو "بسم اللہ" پڑھ لیا کرے تاکہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے

نظر بد کا علاج

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابوامامہ کہتے ہیں کہ میرے باپ سہل بن حنیف نے غسل کرنے کا اِرادہ کیا، اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر نے دیکھتے ہی کہا: میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی، ان کا یہ کہنا تھا کہ 'سہل' کو شدید بخار شروع ہوگیا۔ چنانچہ رسولِ اکرم ﷺ کو یہ قصہ بتایا گیا اور آپؐ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا، آپؐ نے پوچھا: کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، عامر بن ربیعہ پر شک ہوسکتا ہے۔ سو آپؐ نے انہیں بلوایا اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: "تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟...... کیا تم 'بارک اللہ' نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کے لئے غسل کرو"

عامرؓ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے دھوئے، پھر اسی پانی

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کو آپؐ نے سہل کے اوپر پیچھے سے بہا دیا اور سہل فوراً شفایاب ہو گئے۔(۱۴۰)

غسل کرنے کا طریقہ

ابن شہاب زہریؒ کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے۔ جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کہنی، پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔(۱۴۱)

غسل کی مشروعیت

(۱) رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

”نظر بد کا لگنا حق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے“۔(۱۴۲)

(۲) حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ ”جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے وضو کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیا جاتا تھا“۔(۱۴۳)

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کسی کو لگی ہو وہ مریض کے لئے وضو یا غسل کرے۔

<u>دوسرا طریقہ:</u> مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

”بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ“(۱۴۴)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا، میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں“

<u>تیسرا طریقہ:</u> مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

”بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ“(۱۴۵) ”اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے“

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

چوتھا طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا"(۱۴۶) "اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے"

پانچواں طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔ (۱۴۷)

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا۔ میں نے اس بچے کو منگوایا اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ وللہ الحمد

دوسرا نمونہ: مڈل سکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ سکول کے طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہو گیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ تعزیت کے لئے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو وعظ کیا۔ شام ہوئی تو وہ گونگا ہو گیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرا گیا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا۔ اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایکسرے لئے گئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا، اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا۔ اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دَم کیا، اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پیئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لئے چند احتیاطی اذکار سکھائے تاکہ وہ انہیں صبح و شام پڑھ کر آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ رہے۔

تیسرا نمونہ: یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا، خود میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی گئی۔ میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے، میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی لیکن اچانک یہ کیڑے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے۔ میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ جو بوڑھی عورت آئی تھی،

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گہری نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے نظر آرہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لئے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

خلاصۂ کلام یہ کہ میں نے پانی منگوایا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا، اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چھڑک دیا، جس سے وہ کیڑے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جس میں پہلے تھا۔ ألحمد للہ

حاشیہ جات : (۱۱۸) تفسیر ابن کثیر، ج ۲ ص ۴۸۵...... (۱۱۹) القلم: ۵۱...... (۱۲۰) تفسیر ابن کثیر، ج ۴ ص ۴۱۰...... (۱۲۱) البخاری، ج ۱۰ ص ۲۱۳، مسلم کتاب السلام باب الطب، ج ۱۴ ص ۱۷۰ نووی...... (۱۲۲) ابن ماجہ (۳۵۰۸)، صحیح الجامع (۹۳۸)، الصحیحۃ (۷۳۷)...... (۱۲۳) مسلم کتاب السلام باب الطب والرقی، ج ۱۴ ص ۱۷۰ نووی...... (۱۲۴) احمد، ج ۶ ص ۴۳۸، الترمذی (۲۰۵۹)، حسن صحیح، ابن ماجہ (۳۵۰۱)، صحیح الجامع (۵۲۸۶)...... (۱۲۵) صحیح الجامع (۱۶۸۱)، الصحیحۃ (۸۸۹)...... (۱۲۶) الصحیحۃ (۱۲۵۰)...... (۱۲۷) صحیح الجامع (۴۱۴۴)، الصحیحۃ (۱۲۴۹)...... (۱۲۸) صحیح الجامع (۱۲۰۶)، الصحیحۃ (۷۴۷)...... (۱۲۹) البخاری ج ۱۰ ص ۱۷۰، مسلم (۲۱۹۵)...... (۱۳۰) مسلم (۲۱۹۶)...... (۱۳۱) البخاری، ج ۱۰ ص ۱۷۱، مسلم (۲۱۹۷)...... (۱۳۲) مسلم (۲۱۹۸)...... (۱۳۳) تفسیر ابن کثیر، ج ۱۰ ص ۴۱۰...... (۱۳۴) فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۰۰...... (۱۳۵) النہایۃ، ج ۳ ص ۳۳۲...... (۱۳۶) زاد المعاد، ج ۴ ص ۱۶۵...... (۱۳۷) البخاری کتاب الطب باب دعاء العائد للمریض۔ مسلم کتاب السلام باب استحباب رقیۃ المریض...... (۱۳۸) الترمذی (۲۰۵۹)، ابن ماجہ (۳۵۱۱)، صحیح ابن ماجہ للألبانی (۲۸۳۰)...... (۱۳۹) البخاری و مسلم...... (۱۴۰) احمد، النسائی، ابن ماجہ، صحیح الجامع (۳۹۰۸) (۱۴۱) السنن للبیہقی، ج ۹ ص ۲۵۲...... (۱۴۲) مسلم، ج ۵ ص ۳۲...... (۱۴۳) ابوداود (۳۸۸۰) باسناد صحیح...... (۱۴۴) مسلم (۲۱۸۶)...... (۱۴۵) مسلم (۲۱۸۶)...... (۱۴۶) بخاری و مسلم...... (۱۴۷) البخاری باب المعوذات کتاب فضائل القرآن

جادو کے موضوع پر ماہنامہ 'محدث' اور روزنامہ 'دن' میں قسط وار چھپنے والے مضامین

شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار

قیمت 60 روپے

مکمل ۸ حصے

مکمل ترین صورت میں ، کتابی شکل میں

خوبصورت کمپوزنگ | دیدہ زیب طباعت | چار رنگہ سرورق

جادو کے موضوع پر سب سے بہترین کتاب!

☆ عربی زبان میں اس کتاب کے دسیوں ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔ اردو میں آسان، سادہ اور رواں ترجمہ پہلی بار
☆ جادوگروں کی علامات، بچاؤ کی تدبیریں، مختلف جادوؤں کے توڑ صرف قرآن اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں
☆ آسان طرز تحریر...... ہر بات نکات وار...... جابجا مثالیں اور عملی نمونہ جات...... ہر بات بادلیل اور باحوالہ

دفتر ماہنامہ محدث + مکتبہ قدوسیہ + مکتبہ دارالسلام + اردو بازار کے دینی کتب خانوں پر محدود تعداد میں دستیاب ہے!

☆ ۳۰ راگست تک ۴ سال کیلئے محدث جاری کرانے پر مفت

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ